سوال

(214) شادی شدہ عورت سے نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت مسلمہ کا نکاح اس کے ماں باپ نے لڑکپن میں کر دیا تھا وہ لڑکپن ہی میں وہاں سے بھاگ آئی۔ جب بالغہ ہوئی تو ایک دوسرے مرد مسلمان سے اس نے نکاح کیا اور ایک رات کے بعد اس نے اس کو طلاق دیا تب ایک تیسرے سے نکاح کیا اس کے یہاں ایک زمانہ تک رہ کر چلی گئی۔ اب ایک چوتھے نے نکاح کیا ہے اور وہاں وہ عورت ابھی تک موجود ہے اور وہ دو شوہر اس کے جنھوں نے طلاق نہیں دیا ہے یعنی (پہلے اور تیسرے) مرد فاسق ہیں اور اب جس کے پاس ہے وہ پڑھے لکھے پابند صوم وصلاۃ ہیں اور یہ عورت بھی جیسا کہ اس کی سوانح سے ظاہر ہے پہلے فاسقہ تھی مگر اب نہیں ہے تو یہ نکاح جائز ہو گا یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں باستثنائے اول نکاح کے اور سب نکاح ناجائز اور حرام ہوئے اس لیے کہ یہ عورت جس کا ذکر سوال میں ہے اول نکاح سے شوہر دار ہو چکی تو اس کے جو اور نکاح ہوتے گئے سب شوہر دار عورت سے ہوتے گئے اور شوہر دار عورت سے نکاح ناجائز اور حرام ہے۔

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ ... سورة النساء ٢٤

یعنی شوہر دار عورتیں تم پر حرام کی گئیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ: محمد عبد اللہ (مہر مدرسہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 413

محدث فتویٰ